سوال

(109)قبر پر قبلہ رخ ہو کر دعا کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا دعا قبر کی بجائے قبلہ کی طرف منہ کر کے کرنی چاہیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اصل یہی ہے کہ دعا کے وقت قبروں کی طرف متوجہ نہ ہوا جائے، بلکہ قبلہ رو کھڑے ہو کر دعا کی جائے۔ اس لیے کہ نبی ﷺ نے قبر کی طرف متوجہ ہو کر نماز سے منع فرمایا ہے اور دعا ہی نماز کا لب لباب ہے۔ لہٰذا دعا بھی قبلہ رُخ ہو کر کی جائے۔ اس بناء پر علماء محققین کا یہ فیصلہ ہے کہ دعا کے وقت بھی اس جانب متوجہ ہونا مستحب ہے جس جانب کہ نماز ادا کی جاتی ہے۔ تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو! (اقتضاء الصراط المستقیم لابن تیمیة)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الجنائز:صفحہ:160

محدث فتویٰ